بیوی کے نام کے ساتھ شوہر کا نام لگانے کا حکم!

ادارہ

کیا فرماتے ہیں مفتیانِ کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ:

جب شادی ہوجاتی ہے تو بیوی کا نام شوہر کے نام سے تبدیل کیا جاسکتا ہے یانہیں؟ فرض کریں شوہر کا نام طلحہ ذیشان ہو اور ہونے والی بیوی کا نام مصباح کوثر ہو تو شوہر کے نام کے ساتھ مصباح ذیشان رکھا جاسکتا ہے یانہیں؟ برائے مہربانی تفصیل سے رہنمائی فرمائیں۔ مستفتی: (خان)

الجواب حامدًا و مصليًا

واضح رہے کہ بیوی کا اپنے نام کے ساتھ شوہر کا نام لگانا جائز ہے، اور اس کا مقصد رشتۂ زوجیت کا اظہار، بیوی کا تعارف اور پہچان ہوتی ہے، بسا اوقات آدمی کی پہچان وَلاء یعنی جس نے غلام کو آزاد کیا ہے، اس سے ہوتی ہے، جیسے: ''عکرمہ مولی ابن عباس رضی اللہ عنہ''، کبھی تو آدمی کی پہچان پیشہ سے ہوتی ہے، جیسے: ''قدوری، بزاز'' وغیرہ، کبھی لقب وکنیت سے ہوتی ہے، جیسے: ''اعرج، اعمش، ابو محمد وغیرہ، کبھی ماں سے ہوتی ہے، جیسا کہ اسماعیل بن ابراہیم جو کہ ابن علیہ کے نام سے پہچانے جاتے ہیں، ان کے بارے میں امام نووی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ''ابن عُلَيّة، هي أمه، وكان يكره أن يُنسب إليها، ويجوز نسبته إليها للتعريف.''، یعنی عُلیّہ اُن کی والدہ ہیں، اور وہ ناپسند کرتے تھے کہ (پکارنے میں) اُن کی نسبت والدہ کی طرف کی جائے، البتہ تعارف و پہچان کے لیے والدہ کی طرف نسبت کرنا جائز ہے۔ (تہذیب الاسماء واللغات، ج:۱، ص:۱۲۰، ط: دار الکتب العلمیۃ)

کبھی تو پہچان زوجیت کے ساتھ بھی ہوتی ہے، جیسا کہ قرآن کریم میں اللہ تبارک وتعالیٰ نے

الدَّاخِلِيْنَ ، وَضَرَبَ اللهُ مَثَلاً لِّلَّذِيْنَ آمَنُوْا امْرَأَتَ فِرْعَوْنَ إِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ.'' (سورۃ التحریم: ۱۰-۱۱)

ما في صحيح البخاري:

''جاءت زينب امرأة ابن مسعودؓ تستأذن عليه، فقيل: يا رسول الله! هٰذه زينب، فقال: أي الزيانب؟، فقيل: امرأة ابن مسعودؓ، قال: نعم، ائذنوا لها.''

(رقم: ۱۴۶۲، باب الزکاۃ علی الاقارب، ط: دار طوق النجاۃ، ۱۴۲۲ھ)

فقط واللہ اعلم

الجواب صحیح	الجواب صحیح	کتبہ
ابوبکر سعید الرحمٰن	محمد انعام الحق	محمد حمزہ رنگونی
		متخصص فقہ اسلامی

جامعہ علوم اسلامیہ علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن کراچی

..... ❁ ..... ❁ ..... ❁ .....